سوال

(86) وتر پڑھنے کا آخری وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امکانی حد تک وتر پڑھنے کا آخری وقت کون سا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر پڑھنے کا وقت طلوع فجر (صبح صادق ہونے) تک ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

(صَلاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى) (صحیح البخاری و صحیح مسلم)

''رات کی نماز (نفلی) دو دو رکعت ہے۔ جب تم میں سے کوئی آدمی صبح ہونے سے ڈرے تو ایک رکعت پڑھ لے اس سے اس کی تمام نماز وتر بن جائے گی۔'' ۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 112

محدث فتویٰ